السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جانور کی خال ذبح سے پہلے فروخت کرنا جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قربانی کرنے والا نہ ذبح کرنے سے پہلے چرم قربانی بیچ سکتا ہے۔ نہ زبح کرنے کے بعد ہاں بغیر فروخت کیئے ہوئے چمڑے سے فائدہ اُٹھائے یا فقراء مساکین کو دے دے۔ کہ وہ جس طرح چاہیں اس کو اپنے تصرف میں لایئں۔ آپ ﷺ فرماتے ہیں۔

(استمتوا بجنودہا ولا تبیعوہا (احمد عن ابی سعید

ذکرہ الحافظ فی الفتح ولم یتعصبة مع جري عادته تبعقب ما فیه ضعف عند الحتنفیه

وقال ابو حنیفة یبیع ما شاء منہا و یتصدق بثمنه

(مغنی ج11ص 111) (محدث دہلی جلد9ص3

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد13ص 102

محدث فتویٰ